عورتوں کے خلاف
رسم و رواج پر مبنی تشدد کی ممانعت
کا قانون 2011

SPO
Strengthening
Participatory
Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

Trōcaire

Australian Aid

Australian Government

عورتوں کے خلاف رسم ورواج پر مبنی تشدد کی ممانعت کا قانون 2011

اہم نکات

فوجداری قانون (تیسری ترمیم) ایکٹ مجریہ 2011

☆ دفعہ 310A فوجداری قانون: صحٹ بدل، ونی یا سوارہ میں کسی عورت کو شادی یا کسی اور ضمن میں حوالے کرنے/سپرد کرنے کی سزا کم از کم تین سال اور زیادہ سے زیادہ سات سال تک قید ہوگی اور پانچ لاکھ روپے جرمانہ کی سزا بھی ہوسکتی ہے۔ یہ جرم نا قابلِ ضمانت اور نا قابل صلح ہے۔

☆ دفعہ 498-A فوجداری قانون: عورتوں کو ان کی وراثتی جائداد سے محروم کرنے کی ممانعت۔ ورثے کی تقسیم کے وقت کسی عورت کو دھوکے سے یا غیر قانونی طور پر کسی منقولہ یا غیر منقولہ ورثے میں حصہ داری سے محروم کرنے والے کو پانچ سے دس سال تک قید اور جرمانے کی سزا ہوسکتی ہے۔ یہ جرم نا قابلِ ضمانت اور نا قابل صلح ہے۔

☆ دفعہ 498-B فوجداری قانون: جبری شادی کی ممانعت۔ کسی عورت کو دھونس، زبردستی یا کسی بھی طریقے سے ہراساں کر کے شادی کیلئے مجبور کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ سات سال اور کم سے کم تین سال قید اور پانچ لاکھ روپے جرمانہ کی سزا ہوسکتی ہے۔ یہ جرم نا قابلِ ضمانت اور نا قابل صلح ہے۔

☆ دفعہ 498-C فوجداری قانون: قرآن مجید سے شادی کی ممانعت۔ کسی عورت کو قرآن مجید سے شادی کرنے پر مجبور کرنے والے کو، یا ایسی شادی کا انتظام کرنے والے یا اس ضمن میں سہولیات فراہم کرنے والے کو تین سے سات سال تک کی قید اور پانچ لاکھ روپے جرمانے کی سزا ہوسکتی ہے۔ یہ جرم نا قابلِ ضمانت اور نا قابل صلح ہے۔